CH-NO. 55

اَسْمَآءُ الصِّفَة

(حصّہ اوّل)

۵۵:۱ اس کتاب کے حصہ اوّل پیراگراف ۵:۳ میں ہم نے پڑھا تھا
کہ اسم نکرہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک اسم ذات جو کسی جاندار
یا بے جان چیز کی جنس کا نام ہوتا ہے جیسے انسان، فرس، شجر،
اور دوسری اسم صفت جو کسی چیز کی صفت کو ظاہر کرے مثلاً حَسَن،
سَہل وغیرہ

۵۵:۲ اسماء ذات کو بعض دفعہ اسماء المعانی بھی کہتے ہیں۔ اس کے
کہ کبھی وہ کسی چیز کے حواس خمسہ سے محسوس ہونے والی کیفیت جیسی چیزوں کے
نام ہوتے ہیں جیسے نَبْتٌ، زُحَلٌ، رِیْحٌ وغیرہ۔ اور کبھی وہ
حواس کی بجائے عقل سے سمجھی جانے والی ذہنی چیزوں کے
نام ہوتے ہیں جیسے بُخْلٌ (کنجوسی) شَجَاعَۃٌ (بہادری) وغیرہ
اب یہ بات نوٹ کر لیں کہ اسماء ذات اور اسماء المعانی صفت
کا کام نہیں دے سکتے۔ البتہ بوقت ضرورت موصوف بن سکتے ہیں

۵۵:۳ اسم المعانی اور صفت میں جو فرق ہوتا ہے وہ ذہن میں واضح ہونا
ضروری ہے۔ اس کا فرق آپ اردو الفاظ کے حوالے سے بآسانی
سمجھ سکتے ہیں۔ جیسے کنجوس ہونا مصدر ہے "کنجوسی" اسم المعانی
ہے اور "کنجوس" صفت ہے۔ اسی طرح بہادر ہونا مصدر ہے "بہادری"
اسم المعانی ہے اور "بہادر" صفت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ
عربی الفاظ کے معانی نوٹ کرتے وقت اس فرق کو بھی نوٹ کر لیا جائے اور جملے میں الفاظ کا استعمال
کرتے وقت اس کا لحاظ رکھا جائے گا۔ اب یہ نوٹ کر لیں کہ اسم
صفت بوقت ضرورت کسی اسم ذات یا اسم معانی کی صفت کے طور پر
بھی استعمال ہو سکتا ہے اور کسی موصوف کے بغیر جملے میں
مبتدا یا خبر بن کر بھی استعمال ہوتے ہیں

۵۵:۴ اسم ذات یا اسم معانی بنانے کا کوئی قاعدہ قانون نہیں
ہے، زیادہ تر یہ اسم جامد ہوتے ہیں اور انہیں اہل زبان سے
سن کر ہی سیکھنا اور یاد کرنا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس
اسماء الصفۃ ہمیشہ مشتق ہوتے ہیں اور ان کے کچھ اوزان
ہیں۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل اور
اسم المفعول بنانے کا ایک ہی قاعدہ ہے جو اوزان

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

ہے۔ اور مزید فیہ سے ان کو بنانے کا قاعدہ گزر رہا ہے۔ البتہ اسم الظرف بنانے کا [illegible] آپ نے ان میں وزن پڑھے ہیں۔ اب یہ نوٹ کریں کہ اسماء الصفہ کے وزن بارہ ہیں جس میں سے اسم الصفت کی بجائے جمع کا صیغہ اسماء الصفہ استعمال کیا گیا ہے ان میں سے چند اوزان ہم ذیل میں دے رہے ہیں۔ یہ بات واضح رہے کہ یہ اسماء الصفہ اوزان کی مکمل فہرست نہیں ہے

مطلب سمجھانا

الفاظ			وزن
۱۔ صَعْبٌ (دشوار)	سَهْلٌ (آسان)	ضَخْمٌ بھاری بھرکم	فَعْلٌ
۲۔ صِفْرٌ (خالی)	مِلْحٌ (نمکین)	قلیل الاستعمال ہے	فِعْلٌ
۳۔ صُلْبٌ (سخت)	حُلْوٌ میٹھا، مُرٌّ (کڑوا)	حُرٌّ (آزاد)	فُعْلٌ
۴۔ حَسَنٌ (اچھا)	بَطَلٌ (بہادر آدمی)	قلیل الاستعمال ہے	فَعَلٌ
۵۔ شُجَاعٌ (بہادر)	أُجَاجٌ (سخت کھاری)	قلیل الاستعمال ہے	فُعَالٌ
۶۔ کَسْلَانُ (سست)	غَضْبَانُ غضبناک	ظَمْآنُ پیاسا	فَعْلَانُ
۷۔ کَبِیْرٌ (بڑا)	صَغِیْرٌ (چھوٹا)	بَخِیْلٌ (کنجوس حریص)	فَعِیْلٌ

۵:۲

ان اوزان کو دیکھ کر خیال آتا ہے کہ کیا ایسا کوئی قاعدہ ہے کہ کسی خاص باب سے آنے والے الفاظ کی صفت کسی خاص وزن پر آتی ہو۔ تو نوٹ کر لیں کہ ایسا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اب آپ یہ سوال کریں گے کہ پھر ان اوزان کو یاد کرنے کا فائدہ کیا ہے؟ دراصل ان اوزان کو ذہن نشین کرنے کی ایک افادیت تو یہ ہے کہ ایسا لفظ آپ کے سامنے آئے گا تو اس کے وزن سے آپ پہچان جائیں گے کہ یہ صفت کا وزن ہے۔ اس طرح اس لفظ کے معنی اور مفہوم کو سمجھنے میں آپ کو آسانی ہوگی۔ اس کی دوسری افادیت اگلے سبق میں آگے چل کر ان شاء اللہ آپ پر واضح ہوگی

فَعِلٌ - [illegible]

۶:۵

اب ایک بات یہ بھی نوٹ کر لیں کہ قرآن مجید میں اسم الفاعل اور اسم المفعول بھی صفت کا کام دیتے ہیں جیسے رَجُلٌ مؤمن ظالم میں ظالم اسم الفاعل ہے اور رَجُلٌ کی صفت ہے اسی طرح رَجُلٌ مظلوم میں بھی یہی صورت ہے۔ گرامر کی کتابوں میں اور بعض عربی ڈکشنریوں کے مقدمہ میں اسماء الصفہ کی

پانچ اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ یعنی ① اسم الفاعل ② اسم المفعول ③ الصفہ المشبہہ ④ اسم التفضیل ⑤ اسم المبالغہ تو یا اسم الظروف اور اسم آلالہ کے علاوہ باقی اسماء مشتقہ اسم صفت کا کام دیتے ہیں

ھ:۷ اس سبق کا اصل مقصد آپ کو "الصفہ المشبہہ" کے بارے میں کچھ بتانا ہے جس ضمن میں پہلی بات یہ نوٹ کریں کہ عربی گرامر میں جب مطلقاً لفظ الصفہ (صفت) جو دے جاتا ہے تو اس سے مجموعاً الصفۃ المشبہہ ہی مراد ہوتی ہے۔ جبکہ اردو فارسی اصلاح میں صفت المشبہہ لکھتے ہیں۔ نیز یہ بھی نوٹ کریں کہ اوپر اسماء الصفہ کے بیان کردہ قیاسی اوزان دراصل صفت المشبہہ کے ہی اوزان ہیں۔ تاہم اس کے کچھ اور بھی اوزان ہیں جو ان شاء اللہ آگے چل کر بیان ہوں گے

ھ:۸ الصفہ المشبہہ کے لفظی معنی ہیں "ایسی صفت یعنی اسم صفت جس کو مشابہت دی گئی ہو"۔ اس سے یہ مراد ہے کہ اسے صفت المشبہہ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ دو باتوں میں اسم الفاعل سے مشابہت رکھتی ہے۔ اولاً یہ کہ دونوں میں صفت کا معنی اور مفہوم موجود ہوتا ہے ثانیاً یہ کہ اسم الفاعل اور صفت مشبہہ دونوں فعل کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی جس طرح فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے اسی طرح یہ دونوں بھی عمل کرتے ہیں۔ اس کے متعلق مزید بات ان شاء اللہ آگے چل کر ہوگی۔ سردست پہلی مشابہت کے متعلق مزید بات آپ ذرا سمجھ لیں

ھ:۹ اسم الفاعل اور صفت المشبہہ میں بلحاظ معنی یہ بات تو مشترک ہے کہ دونوں میں صفت کا مفہوم موجود ہوتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بلحاظ معنی ہی ان دونوں میں ایک فرق بھی ہے جسے سمجھ لینا چاہئے یہ اس لئے کہ یہ فرق قرآن مجید کے بعض مقامات کو سمجھنے میں بہت اہمیت رکھتا ہے اور فرق یہ ہے کہ اسم الفاعل میں کسی صفت کے وقتی یا عارضی

طور پر پائے جانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ جسے عربی میں حدوث کہتے
ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسم الفاعل کے موصوف کے اندر وہ
صفت پہلے نہیں تھی اور ایک خاص وقت میں وہ وہیں آگئی یا اس
میں سے چلے جانے کے بعد دوبارہ آگئی۔ اس کے برعکس صفت
المشبہ میں پائیداری اور دوام کا مفہوم ہوتا ہے۔ یعنی اسکے
موصوف میں وہ صفت عارضی نہیں بلکہ مستقل اور دائمی ہوتی ہے
مثلاً لفظ رحمٰن اسم الفاعل ہے۔ جس سے مراد یہ ہے
رحم کی صفت موصوف کو کسی خاص وقت پر حاصل ہوئی یعنی جب
رحم کی صفت عملاً اس سے صادر ہوئی جبکہ لفظ رحیم صفت
المشبہ ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ یہ صفت رحم موصوف میں
ہمیشہ اور ہر وقت پائی جاتی ہے۔ اس لئے رحیم کا ترجمہ ہوگا "
ہمیشہ اور ہر وقت رحم کرنے والا" تاہم عام اردو تراجم
میں "ہمیشہ اور ہر وقت" کے الفاظ اس کے ساتھ نہیں لکھے
جاتے۔ جس طرح "الرجل" کا ترجمہ صرف "مرد" کافی ہے
اس کے ساتھ خاص طور پر اردو میں سے محض سمجھا ہی جاتا ہے۔ یہی فرق
سامع اور سمیع، عالم اور علیم، حافظ اور حفیظ میں
رکھا ہے

15 مئی
اس ضمن میں یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ دوسرے اسماء مشتقہ یعنی اسم الفاعل
اسم المفعول، اسم التفضیل وغیرہ ہمیشہ صرف صفت کے طور پر ہی استعمال
نہیں ہوتے بلکہ یہ اور موقعوں پہ بطور اسم بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اسکی
مشق کے سبق ۲ کے انگریزی ... میں آپ نے دیکھا کہ الرجل، ظالم
ترکیب توصیفی میں ظالم صفت ہے جبکہ الرجل ظالم
تو ترکیب ظالم بطور خبر استعمال ہوا ہے جبکہ صفت ظالم
سے دونوں اسم الفاعل بطور اسم یا مفعول استعمال ہوا ہے
اسکے علاوہ دوسرے اسماء مشتقہ بطور صفت استعمال
بھی ہوتا تو ان میں ہمیشہ صفت کے دوام کا مفہوم ہونا ضروری
نہیں ہے۔ اس لئے ان کے آگے الگ گروپ بنا دیا اور الگ نام
رکھنا ضروری خیال کیا گیا

اسماء الصفہ

(حصہ دوم)

۵۸: اب ہم لفظی بناوٹ کے لحاظ سے صفت المشبہ کے بارے میں کچھ باتیں آپ کو بتانا چاہتے ہیں۔ لیکن اس سے قبل اپنے ذہن میں یہ حقیقت پیوست کر لیں کہ صفت المشبہ کے اوزان کے حفظ کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اوزان فعل ثلاثی مجرد کے ہر ایک باب سے یکساں نہیں ہوتے، بلکہ کسی ایک باب سے صفت المشبہ کسی وزن پر اور کسی دوسرے باب سے کسی اور وزن پر بنتی ہے۔ بعض دفعہ کسی ایک ہی فعل سے ایک سے زیادہ اوزان پر صفت المشبہ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً حَمُقَ (س) سے حَمِقٌ اور حَمِیْقٌ دونوں آتی ہیں۔ جبکہ بعض دفعہ مختلف ابواب کے کئی افعال سے ایک ہی وزن پر صفت المشبہ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً بَخِلَ (س) سے بَخِیْلٌ، کَمُلَ سے کَمِیْلٌ، مَرِضَ (س) سے مَرِیْضٌ وغیرہ۔

۵۸:۲ الغرض صفت المشبہ کو سمجھنے کا دارومدار فقرہ تواتر سے زیادہ اہل زبان سے سماع یا ڈکشنری کے استعمال پر منحصر ہے۔ تاہم مندرجہ ذیل امور اگر آپ ذہن نشین کر لیں تو صفت المشبہ کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

① صفت المشبہ عام طور پر ثلاثی مجرد کے افعال لازم سے استعمال ہوتی ہے جبکہ افعال متعدی اور مزید فیہ کے افعال سے اس کا استعمال بہت ہی کم ہے۔

② صفت المشبہ زیادہ تر باب کرم سے آنے والے تمام افعال اور سمع کے افعال سے بنتی ہے کیونکہ باب کرم سے آنے والے تمام افعال اور باب سمع سے اکثر افعال لازم ہوتے ہیں۔ تاہم ان دونوں ابواب سے بھی صفت المشبہ بنانے کا کوئی ایک مقررہ وزن نہیں ہے۔

③ استثنائی صورتوں میں کرم کے علاوہ دوسرے ابواب کے کچھ افعال سے بھی فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے مثلاً رَفَعَ سے رَفِیْعٌ اور قَتَلَ سے قَتِیْلٌ۔ اسی طرح ھَضِیْمٌ، بَخِیْلٌ، مَرِیْضٌ کی مثالیں اوپر بھی گزر چکی ہیں۔

④ فَعْلَانٌ کے وزن پر آنے والی صفت المشبہ عموماً ایسے افعال کے نتیجوں میں استعمال ہوتی ہے مثلاً سَرُعَ (جلدی کرنے والا)

46

۱۹ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ
WEDNESDAY
8
MAY 1996

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

صفت المشبہ ۱

جریح (الا لیج ص ۱۱۰) یا جرم بھی یہ اسم المفعول کے معنی میں بھی
استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً قتیل بمعنی مقتول اور جریح
بمعنی مجروح

۳:۵۹ صفت المشبہ بعض دفعہ اسم الفاعل کے وزن پر بھی
آتی ہے مگر صرف ایک فعل ہے جس کے معنی میں دوام اور ہمیشگی
کا مفہوم موجود ہے۔ ایسی صورت میں بعض (فقہ باب کرم)
سے بھی صفت المشبہ فاعل کے وزن پر آ جاتی ہے جیسے
صاحب (ساتھی ہونا) سے صاحبٌ۔ طاہرٌ (پاک ہونا) سے طاہرٌ وغیرہ

۸:۵۸ کچھ صفات اسی لحاظ سے نوعیت کی ہوتی ہیں کہ
وہ انسان پر طاری ہونے کے بعد جلد ہی زائل ہو جاتی ہیں۔
لیکن ایک دوسرے پہلو سے ان میں ہمیشگی کا مفہوم بھی ہوتا
اس لیے کہ یہ صفات بار بار طاری ہوتی رہتی ہیں۔ مثلاً بھوک پیاس
ناراضگی خوشی وغیرہ۔ ایسے افعال زیادہ تر باب سمع سے آتے
ہیں۔ اس قسم کے معنی دینے والے افعال کی صفت المشبہ
کے لیے عموماً دو میں سے کوئی ایک وزن استعمال ہوتا ہے
ایک فَعِلٌ ہے۔ جیسے فَرِحٌ (بہت خوش)، حَذِرٌ وغیرہ
دوسرا فَعْلَانُ۔ جو غیر منصرف ہے۔ فَعْلَانُ کی مونث
فَعْلیٰ اور مذکر اور مونث دونوں کی جمع فِعَالٌ یا فُعَالیٰ کے
وزن پر آتی ہے۔ مثلاً
عَطِشَ کی صفت المشبہ عَطْشَانُ اس کی مونث عَطْشیٰ
اور دونوں کی جمع فِعَالٌ کے عِطَاشٌ

غَضِبَ ... غَضْبَانُ ... غَضْبیٰ ... غِضَابٌ
سَکِرَ ... سَکْرَانُ ... سَکْریٰ ... سُکَارَیٰ
کَسِلَ ... کَسْلَانُ ... کَسْلیٰ ... کُسَالیٰ

یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ فَعْلَانُ کا وزن کبھی خوب لیے
فَعْلَانُ بھی استعمال ہوتا ہے

MAY

F	S	S	M	T	W	T
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

حرکت لازمی ...
استعمالات ہوتی ...
بمعنی مجرد ...
۵۸:۳
آتی ہے ...
کا مفہوم ...
ہے بلکہ ...
صفت ...
۵۸:٤
وہ انسان ...
میں ایک ...
اس کے ...
ناراضگی ...
میں ۔ اسی ...
کے لئے ...
الگ فعل ...
دوسرا ...
فَعْلٰی اور ...
وزن پر آتی ہے ...
عَطْشٰی ...
اور ... دونوں ...
غَضْبٰی ...
سَکْرٰی ...
کَسْلٰی ...
یہ یاد رہے ...
فَعْلان ...

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

47

9 THURSDAY MAY 1996
٢٠ ذی الحجہ ١٤١٦ھ

کَتْلان، ثُعبان، سَلمان وغیرہ، ایسی صورت میں اسکی
مونث کا بنانا رہ جاتا ہے، جیسے ثَعْلَبٌ نہ ثَعْبانَۃ
اور کشکٌ نہ ... نیز ایسی صورت میں مذکر اور مونث
دونوں کی جمع سالم استعمال ہوتی ہے
۵۸:۵ — اب یہ بات دیکھیں کہ صفت المشبہ کے اکثر
اوزان میں مونث کا بنانا بھی ممکن ہے۔ تاہم
بعض دفعہ مذکر اور مونث دونوں کیلئے وزن مشترک ہوتا
ہے۔ خصوصاً جب فَعِیْلٌ بمعنی مفعول استعمال ہوتا
ہے اور بعض دفعہ مذکر و مونث کیلئے الگ الگ وزن ہوتے
ہیں۔ جیسا اوپر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا۔ اسی
طرح زیادہ تر صفت المشبہ کی جمع سالم ہی استعمال ہوتی
ہے۔ تاہم کبھی جمع مکسر بھی آتی ہے

48

٢١ ذی الحجه ١٤١٦ھ

10

FRIDAY

MAY 1996

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

EX·NO-55

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں نشان زدہ الفاظ کے متعلق بتائیں کہ

(i) :- اسماء مشتقہ میں سے کون سا اسم ہیں

(ii) :- ان کا مادہ باب اور صیغہ (مع وزن جنس) کیا ہے

(iii) :- ان کے واحد مذکر کا صیغہ کیا ہے

(iv) انکی اعرابی حالت اور اسکی وجہ کیا ہے

(v) پھر عبارت کا مکمل ترجمہ لکھیں

① :- وَلَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

سُكَارٰى - یہ صفت مشبہ ہے

مادہ: سَكِرَ

باب: از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

صیغہ: جمع ہے واحد مذکر اور مونث صفت مشبہ کا

واحد مذکر کا صیغہ: فَعْلَانْ

اعرابی حالت کی وجہ: یہ خبر ہے اَنْتُمْ ضمیر کیلئے

نشے کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ جو کہتے ہو اسکو جان سکو

② اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً

جَاعِلٌ اسمائے مشتقہ میں سے اسم فاعل ہے

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

EX·NO=52

مادہ :- جعل جَعَلَ یَجْعَلُ فَتَحَ یَفْتَحُ
باب :- فَعَلَ
صیغہ :- واحد مذکر
واحد مذکر کا صیغہ :- فاعل

اعراب کی وجہ :- جاعِلٌ یہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل
کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

بے شک زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا
ہوں

③ فَاذْكُرُوْا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ
فِي الْاَرْضِ

مُسْتَضْعَفُوْنَ جمع مذکر اسم مفعول ہے

مادہ :- اِسْتَضْعَفَ
باب :- استفعال
صیغہ :- جمع مذکر
واحد مذکر کا صیغہ :-

اعراب کی وجہ :- حالت رفعی میں ہے یہ اپنے متعلق سے
مل کر خبر ثانی ہے اَنْتُمْ ضمیر
کیلئے

④ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

سَمِيْعًا :- صفت مشبہ ہے
بَصِيْرًا صفت مشبہ ہے

سَمِيعًا اسما مادہ سمع
سَمِيعًا واحد مذکر صفت مشبہ
ہے ابواب سَمِعَ يَسْمَعُ سے
سَمِيعًا كَانَ فعل ناقص کیلئے خبر ہے
كَبِيْرًا صفت مشبہ واحد مذکر مادہ اسما
كبر ہے ابواب ضَرَبَ يَضْرِبُ كَفُسَرَبَ اور
كَبِيْرًا خبر ثانی ہے كَانَ فعل ناقص کیلئے
اللہ تعالی سمیع بھی ہے اور بصیر بھی ہے

⑤ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللّٰهِ
أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ

مَسَاجِدَ مادہ اسم ظرف ہے جمع مذکر
باب سَجَدَ يَسْجُدُ (ن) واقع نقط اللّٰہ
اعراب کی وجہ مَسَاجِدَ مفاعل مل کر مفعول
کیلئے مفاعل اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول
واقع ہو رہا ہے اس لیے منصوب ہے

اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے
جو مساجد میں اللہ تعالی کے ذکر کرنے
سے روکتا ہو

⑥ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ

مُبَشِّرِيْنَ صفت مشبہ کا صیغہ معنی اسم فاعل

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مادہ بَشَر
باب تَفْعِیْل
صیغہ جمع مذکر

اعراب میں مرسلین سے مستثنیٰ ہے

مُنْذِرِیْن صفت مشبہ کا صیغہ ہے کمی
اسم فاعل

مادہ نَذَرَ
باب اَنْذَرَ یُنْذِرُ (افعال)
صیغہ جمع مذکر

اعرابی حالت مستثنیٰ ہے

ہم نے پیغمبروں کو نہیں بھیجا مگر خوشخبری
دینے والے اور ڈرانے والے

⑦ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ

مُنٰفِقِیْن جمع مذکر اسمِ فاعل مادہ اس کا ہے
نافق
مُفَاعِلَہ
باب
اِنَّ حرف مشبہ بالفعل جبکہ اسم ہے اس وجہ سے حالت
نصبی میں ہے
یُخٰدِعُوْنَ یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے
فعل مضارع جمع ہے

بے شک منافق لوگ (معنی ذبح) اللہ تعالیٰ کو دھوکہ
دیتے ہیں اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) انہیں غافل کر کے مار رہا ہے

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

ماد
با
ص
اعرا
منذ
اعرابی
هم بے
رہنے
⑦ اِنْ
فا
منفقة
اِنْ حرف مشـ
نفیی
انسانی
بے شک
دیتے ہیں

JUNE

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

53

15 ۲۶ ذی الحجہ ۱۴۱۶ھ WEDNESDAY MAY 1996

⑧ فَرَجَعَ مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا

غَضْبَانَ - صفت مشبہ کا صیغہ ہے واحد مذکر
مادہ و باب غَضِبَ يَغْضَبُ
غَضْبَانُ بمعنی غصہ

اَسِفًا تمیز اور ممیز مکمل مفعول ہوا اس وجہ سے منصوب ہے

غضبناک
پس موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کی طرف لوٹے اور افسوس کرتے ہوئے

⑨ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

مَبْعُوْثُوْنَ جمع مذکر اسم مفعول ہے اسکا مادہ ہے بَعَثَ از باب بَعَثَ يَبْعَثُ (ف)
مبعوثون حالت رفعی میں ہے کیونکہ یہ خبر واقع ہو رہا ہے اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کی

اور اگر آپ کہیں بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے

⑮ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ

خَصِمُوْنَ یہ جمع ہے صفت مشبہ کا صیغہ ہے خَصِمٌ ہے فَعِلٌ کے وزن پر ہے

مادہ خَصَمَ
باب خَصَمَ يَخْصِمُ ض

MAY

F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

اعرابی حالت :۔ بین رفعی ہے قوم کیلئے خبر واقع ہو رہا ہے

بلکہ وہ جھگڑالو قوم ہیں

(11) یَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً

ظَمْآن : نعدان کے وزن پر صفت مشبہ

مادہ :۔ ظَمَأ

باب :۔ ظَمِأَ يَظْمَأُ

اعرابی حالت :۔ ظَمْآنُ فاعل واقع ہو رہا ہے

پیاسے لوگ اسکو پانی گمان کرتے ہیں

(12) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ

خَصِيمٌ ۔ یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے

مادہ : خَصَمَ

باب : خَصَمَ يَخْصِمُ ض

اعرابی حالت :۔ خَصِيمٌ حالت رفعی میں ہے کیونکہ هُوَ ضمیر مبتدا ہے یہ اس کیلئے خبر ہے اور خبر مرفوعات میں سے ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ایک نطفہ سے پس وہ ایک کھلا جھگڑالو ہے

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

۲۵ : ۵۳

(13) وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ
وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ

عَذْبٌ ۔ یہ صیغہ صفت ہے فُرَاتٌ ۔ یہ بھی صیغہ صفت
مادہ : عَذُبَ
باب : عَذُبَ یَعْذُبُ (ک)

فُرَاتٌ ۔ اس کا مادہ فَرُتَ از باب (ک)
فَرُتَ یَفْرُتُ

اعرابی حالت کی وجہ : دونوں کی اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہیں کیونکہ ھٰذَا اسم اشارہ کیلئے خبر واقع ہوئے ہیں۔

مِلْحٌ ۔ یہ بھی صیغہ صفت ہے مادہ اس کا ہے
مادہ : مَلُحَ
باب : مَلُحَ یَمْلُحُ (ک)

أُجَاجٌ ۔ یہ صیغہ صفت ہے

اعرابی حالت کی وجہ : دونوں کی اعرابی حالت حالتِ رفعی میں ہے کیونکہ یہ دونوں خبر واقع ہوئے ہیں ھٰذَا کیلئے

وہ ذات ہے جس نے سمندروں کو چلایا اور یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ ہے کھاری کھاری جلانے والا

CH-NO:56

(حصہ سوم)

اسماء الصفہ

۵۹ - اب ہم آپ کو صفت المشبہ کی ایک خاص قسم اور اس قسم میں سے تعارف کرواتے ہیں۔ جو افعال رنگ یا کوئی عیب یا حلیہ کے معنی رکھتے ہیں ان سے بننے والے اسماء الصفہ بھی صفت المشبہ ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ ان میں دوام اور مستقل کے معنی موجود ہوتے ہیں۔ اس قسم کی صفت المشبہ بنانے کے لئے ہمیشہ اَفْعَلُ کا وزن استعمال ہوتا ہے جیسے سَوِدَ (س) کالا ہونا کی صفت اَسْوَدُ، خَضِرَ (س) سبز ہونا کی صفت اَخْضَرُ۔

۵۹:۲ - یہ بھی نوٹ کر لیں کہ اس قسم کے افعال اور یا انکھوں عیب یا حلیہ ظاہر کرنے والے افعال زیادہ تر باب سَمِعَ سے آتے ہیں۔ لیکن رنگوں کے معنی ظاہر کرنے والے تمام افعال ثلاثی مجرد سے نہیں آتے بلکہ ان کے علاوہ کچھ ابواب میں بھی ہوتے ہیں جن کا مطالعہ آگے چل کر ہم کریں گے۔ مثلاً اِحْمَرَّ، اِسْوَدَّ، اِشْهَبَّ (کالا)۔ بہرحال ایسے افعال خواہ کسی باب سے آئیں ان کی صفت اَفْعَلُ کے وزن پر بنتی ہے اور اَفْعَلُ کی گردان درج ذیل ہے

		جر	نصب	رفع
مذکر	واحد	اَفْعَلَ	اَفْعَلَ	اَفْعَلُ
	تثنیہ	اَفْعَلَیْنِ	اَفْعَلَیْنِ	اَفْعَلَانِ
	جمع	فُعْلٍ	فُعْلًا	فُعْلٌ
مؤنث	واحد	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءَ	فَعْلَاءُ
	تثنیہ	فَعْلَاوَیْنِ	فَعْلَاوَیْنِ	فَعْلَاوَانِ
	جمع	فُعْلٍ	فُعْلًا	فُعْلٌ

F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

JUNE

۹۵:۳ ـ امید ہے کہ مذکورہ گردان میں آپ نے مندرجہ ذیل باتیں نوٹ کر لی ہوں گی

(i) :۔ واحد مذکر کا وزن أَفْعَلُ اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلیٰ ہے دونوں غیر منصرف ہیں

(ii) :۔ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کا ایک ہی وزن ہے یعنی فُعْلٌ اور یہ وزن منصرف ہے

(iii) :۔ واحد مؤنث فُعْلیٰ سے تثنیہ بناتے وقت ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیتے ہیں

۹۵:۵ ـ آپ کو یاد ہوگا کہ حصہ اوّل کے پیراگراف ۳:۴۳ اور ۳:۶ میں مؤنث قیاسی کے ضمن میں ایک علامت الف ممدودہ (ـاء) بتائی تھی جو دراصل یہی فُعْلاءُ کا وزن ہے۔ اس وقت چونکہ آپ نے اوزان نہیں پڑھے تھے اس لئے الف ممدودہ یا فُعلاءُ کے وزن والے اسماء کی الفاظی صحیح گردان میں گردانی نہیں کی تھی لیکن اب آپ اسکی گردان کر سکتے ہیں

الوان، عیوب — مندرجہ ذیل افعال سے ان کی صفت المشبہ نحوی گردان کریں 142

۲ محرم ۱۴۱۷ھ

MONDAY 20 MAY 1996

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

58

EX. NO. 56. "A"

بَكِمَ ـ گونگا ہونا

عدد	رفع مذکر	رفع مؤنث	نصب مذکر	نصب مؤنث	جر مذکر	جر مؤنث
واحد	أَبْكَمُ	بَكْمَاءُ	أَبْكَمَ	بَكْمَاءَ	أَبْكَمِ	بَكْمَاءَ
معانی	ایک گونگا مرد	ایک گونگی عورت				
تثنیہ	أَبْكَمَانِ	بَكْمَاوَانِ	أَبْكَمَيْنِ	بَكْمَاوَيْنِ	أَبْكَمَيْنِ	بَكْمَاوَيْنِ
معانی	دو گونگے مرد					
جمع	بُكْمٌ	بُكْمٌ	بُكْمًا	بُكْمًا	بُكْمٍ	بُكْمٍ
معانی	سب گونگے مرد					

خَضِرَ ـ سبز ہونا

عدد	رفع	رفع	نصب	نصب	جر	جر
واحد	أَخْضَرُ	خَضْرَاءُ	أَخْضَرَ	خَضْرَاءَ	أَخْضَرِ	خَضْرَاءَ
معانی						
تثنیہ	أَخْضَرَانِ	خَضْرَاوَانِ	أَخْضَرَيْنِ	خَضْرَاوَيْنِ	أَخْضَرَيْنِ	خَضْرَاوَيْنِ
معانی						
جمع	خُضْرٌ	خُضْرٌ	خُضْرًا	خُضْرًا	خُضْرٍ	خُضْرٍ
معانی						

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				

کَوِرَ آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی کا نمایاں ہونا

عدد	رفع		نصب		جر	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد (معانی)	اَکْوَرُ	کَوْرَاءُ	اَکْوَرَ	کَوْرَاءَ	اَکْوَرِ	کَوْرَاءِ
تثنیہ (معانی)	اَکْوَرَانِ	کَوْرَاوَانِ	اَکْوَرَیْنِ	کَوْرَاوَیْنِ	اَکْوَرَیْنِ	کَوْرَاوَیْنِ
جمع (معانی)	کُوْرٌ	کُوْرٌ	کُوْرًا	کُوْرًا	کُوْرٍ	کُوْرٍ

EX. NO- 56 "B"

مندرجہ قرآنی آیات میں سے
① صفت المشبہ الوان عیوب تلاش کرکے
ان کا صیغہ (عدد جنس) بتائیں
② اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں
③ مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں

① وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ

اَبْكَمُ صفت مشبہ کا صیغہ ہے واحد مذکر
مادہ: بَكِمَ يَبْكَمُ
باب: سَمِعَ يَسْمَعُ
یہ عیب سے ہے

MAY						
F	S	S	M	T	W	T
31					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

اعرابی حالت کی وجہ: حالت رفعی میں ہے کیونکہ خبر
واقع ہو رہا ہے اَمْرُکُمَا کیلئے جو کہ
مبتدا ہے

اللہ تعالیٰ نے مثال بیان فرمائی ہے دو آدمیوں
کی ایک ان میں سے گونگا ہو کسی چیز
پر بھی قادر نہیں ہے

(2) وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا

زُرْقًا: یہ جمع صفت ہے
مادہ: زرق
باب: زَرِقَ يَزْرَقُ سَمِعَ يَسْمَعُ

اعرابی حالت کی وجہ - حالت نصب میں ہے مفعول
ثانی کی وجہ سے یا حال واقع ہو رہا ہے

اس دن ہم مجرم لوگوں کو اکٹھا کریں گے
جیسے نیلی آنکھیں (اندھا)

(3) الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

الْأَخْضَرُ: الخضر صفت مشبہ کا صیغہ ہے
واحد مذکر ہے مادہ اس کا خضر ہے
باب: خَضِرَ يَخْضَرُ (س)

الْأَخْضَرِ: یہ صفت ہے الشجر کیلئے الشجر مجرور
ہے حرف جار کیلئے تو یہ بھی مجرور ہے
کیونکہ موصوف صفت کا اعراب ایک ہی ہوتا ہے

وہ ذات جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ
پیدا کی

JUNE						
F	S	S	M	T	W	T
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30				